مغربی پاکستان (خیبر پختونخواہ) / مالی آرڈیننس 1970ء

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر 23

فہرست

دیباچہ

دفعات

1 مختصر خطابات، وسعت اور نفاذ

2 بعض اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس سرچارج/ زائد رقوم

3 سینما ٹیکس

4 گاڑیوں کے ٹیکس پر زائد رقم / سرچارج

5 ریلوے کے کرائے اور سامان لوڈ پر ٹیکس / محصول

6 موجودہ قوانین کا اطلاق ہونا

7 دیوانی عدالتوں میں کینسر کا قابل سماعت نہ ہونا

8 قواعد بنانے کے اختیارات

پہلا جلد اول/شیڈول

دوسرا جدول/شیڈول

مغربی پاکستان (خیبر پختونخواہ) آمدنی محاصل/ مالی آرڈیننس 1970ء

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر 23 1970ء

30 جون 1970ء

یہ آرڈیننس جاری رکھنے اور بعض ٹیکسز/محصول، لگان اور زائد رقوم خیبر پختونخواہ کیلئے مرتب کیا گیا ہے۔

دیباچہ: جہاں تک مناسب ہو صوبہ خیبر پختونخواہ میں بعض محصول لگان اور سرچارج لگایا اور جاری رکھا جائیگا۔

اب اس لئے مارشل لاء 25 مارچ 1969ء کی شائع کردہ کی رو سے ساتھ عارضی آئینی حکم کو پڑھتے ہوئے صوبہ مغربی پاکستان (تحلیل) حکم 1970ء اور تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر کی منشاء سے مندرجہ ذیل آرڈیننس نافذ العمل ہوتا ہے۔

1۔ مختصر خطابات، وسعت اور نفاذ:

ا۔ یہ آرڈیننس مغربی پاکستان (خیبر پختونخواہ) کا مالی آرڈیننس 1970ء کہلائے گا۔

۲۔ یہ یکم جولائی 1970ء سے نافذ العمل ہوگا۔

۳۔ یہ پورے صوبہ خیبر پختونخواہ میں نافذ العمل ہوگا بشمول وہ علاقے جو کہ شیڈول میں صوبہ مغربی پاکستان (تحلیل) حکم 1970ء میں ظاہر آئے گئے ہیں قبائلی علاقہ جات کے علاوہ۔

2۔ بعض اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر زائد رقم:

تمام مالکان زمین پر محصول لگائی اور حصول کی جائیگی جس پر زرعی انکم ٹیکس ضلع بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور پشاور میں سال 70-1969ء میں مالی آمدن لگائی گئی ہو اور اس پر زائد رقم شیڈول 1 کے تحت حصول کیجائی گی۔

ا۔ **تفصیل:** اس دفعہ کے حوالے زرعی سے مراد وہ سال جو کہ مغرب پاکستان زمینی آمدن کا قانون 1967ء کی رو سے بیان ہوا ہے۔

۲۔ خیبر پختونخواہ کے زرعی انکم ٹیکس 1948ء کے مندرجات کی رو سے بھی محصول، وصول اور زائد رقم کی وصولی بھی قابل عمل ہوگی۔

3۔ سینما ٹیکس/محصول:

سینما گھروں پر بھی محصول لاگو اور وصول کیا جائیگا اُن کے انتظامیہ/ مالک سے مالی سال 1970-71ء کے مندرجہ ذیل نرخ کے حساب ہے۔

i۔ پہلی رتبہ والی سنیما — ایک ہزار روپے

ii۔ دوسری رتبہ والی سینما — پانچ سو روپے

iii۔ تیسرے رتبے والی سینما — ایک سو روپے

2) اگر جب کسی شخص پر محصول شق (1) کے تحت واجب الادا ہوا اور وہ اگر مطلوبہ معیاد میں جمع کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ جرمانہ کے طور پر زائد ٹیکس ادا کریگا لیکن وہ ان کے قابل ادا ٹیکس سے زیادہ نہ ہوگا۔

4۔ موٹر گاڑی ٹیکس/محصول پر زائد رقم:

کسی علاقے میں محصول لگایا اور وصول ہوگا جہاں رائج الوقت قانون کے مطابق گاڑیوں پر ٹیکس وصول کیا جاتا ہو اور ان محصولات پر زائد رقم ان شخص پر جو کہ ٹیکس ادا کریگا مندرجہ ذیل نرخ کے حساب سے لاگو ہوگا۔

i۔ وہ گاڑیاں جو کہ آمد ورفت یا سامان وغیرہ کے آنے لے جانے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ ---------25روپے

ii۔ وہ گاڑیاں جنکو اُجرت دے کر کام لیا جاتا ہے اور آٹھ بندوں سے زیادہ بٹھانے کی اجازت ہوتی ہے--- 50روپے

5۔ ریلوے کے کرایہ اور سامان لوڈ پر محصول:

30 جون 1971ء کے بعد ریولے کرائے اور سامان لوڈ پر جدول/شیڈول 1 کے مطابق وضع کردہ محصول لاگو اور وصول ہوگا۔

6۔ موجودہ قوانین کا اطلاق:

کوئی بھی ٹیکس، لگان، محصول یا زائد رقم (سرچارج) جو کہ اس آرڈیننس کی رو سے لاگو ہوتا ہے یا کسی دوسرے رائج الوقت قانون کے تحت، ان کے وصولی کے طریقہ کار کو بھی اُسی قانون کے تحت اطلاق ہوگا۔

7۔ دیوانی عدالتوں میں کیسز کا قابل عمل نہ ہونا:

کسی بھی دیوانی عدالت میں کسی بھی محصول، لگان وغیرہ کی منسوخی یا اس میں تبدیلی کے خلاف دعویٰ دائر نہیں ہو سکے گا اور نہ ہی دفعہ (3) شق (2) کے جرمانہ کے خلاف جو کہ عائد کی جاتی ہے۔

8۔ قوائد بنانے کے اختیارات:

صوبائی حکومت اس آرڈیننس کے قابل عمل بنانے کیلئے ٹیکس / محصولات اور لگان وغیرہ کے لاگو اور حصولی کے طریقہ کار یا دوسرے معاملات کیلئے قواعد بنانے کا اختیار رکھتی ہے۔ یا کسی جرمانے کو عائد کرنے کے طریقہ کار کے قواعد کو بنا سکتی ہے یا اگر کوئی قواعد اس آرڈیننس میں نہ دئے گئے ہو۔

۲۔ کوئی بھی قواعد جو کہ مغربی پاکستان کا مالی آرڈیننس 1969ء (مغربی پاکستان آرڈیننس (7) 1969ء) کے مندرجات سے مشابہہ ہو کو بھی اس آرڈینس کا حصہ تصور کیا جائیگا۔

مغربی پاکستان آرڈیننس (خیبر پختونخواہ)

نمبر 23 1970ء

پہلا شیڈول

(دفعہ 2 کی رو سے)

جب زمینی واجب الادا آمدن /349روپے سے زیادہ نہ ہو۔	نہیں ہے
جب زمینی واجب الادا آمدن349 روپے ہولیکن 499روپے سے زیادہ نہ ہو	12روپے
جب زمینی واجب الادا آمدن499روپے ہولیکن 749روپے سے زیادہ نہ ہو	24روپے
جب زمینی واجب الادا آمدن749 روپے ہولیکن 999روپے سے زیادہ نہ ہو	50روپے
جب زمینی واجب الادا آمدن999روپے ہولیکن 1999 ورپے سے زیادہ نہ ہو	100روپے
جب زمینی واجب الادارقم 1999 روپے ہولیکن 4999 سے زیادہ نہ ہو	250روپے
جب زمینی واجب الادا آمدن4999روپے ہولیکن 9999روپے سے زیادہ نہ ہو	500روپے
جب زمینی واجب الادا رقم 9999 سے زیادہ ہو جائے	1000روپے

مغربی پاکستان آرڈیننس (خیبر پختونخواہ)

نمبر 23 1970ء

دوسرا شیڈول

(دفعہ 5 کی روسے)

ریلوے کے کرائے اور سامان لوڈ پر محصول/ ٹیکس

جب ریل کو سپرد کیا ہوا سامان کا لوڈ 3 روپے سے زیادہ نہ ہو	نہیں ہے
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 3 روپے سے زیادہ ہو لیکن 10 روپے سے زیادہ نہ ہو	چھ پیسہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی سامان کا لوڈ 10 روپے سے زیادہ ہو لیکن 25 روپے سے زیادہ نہ ہو	12 پیسہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 25 روپے سے زیادہ ہو لیکن 50 روپے سے زیادہ نہ ہو	25 پیسہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 50 روپے سے زیادہ ہو لیکن 75 روپے سے زیادنہ ہو	50 پیسہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 75 روپے سے زیادہ لیکن 100 روپے سے زیادہ نہ ہو	ایک روپیہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 100 روپے سے زیادہ ہو لین 150 روپے سے زیادہ نہ ہو	2 روپیہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 150 روپے سے زیادہ ہو لیکن 225 روپے سے زیادہ نہ ہو	3 روپیہ
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 225 روپے سے زیادہ ہو لیکن 300 روپے سے زیادہ نہ ہو	4 روپے
جب ریل کو سپرد کیا ہوا کوئی بھی سامان کا لوڈ 300 روپے سے زیادہ ہو جائے	جب 300 روپے سے وزن زیادہ ہو جائے تو 4 روپے بمعہ ایک روپیہ 100 روپے کے حساب سے

دوسرا حصہ

(مسافروں کا کرایہ	رقم محصول
پہلے رتبہ والے ٹکٹ	50 پیسے
دوسرے رتبے والے ٹکٹ	25 پیسے
اندرونی حصے والے ٹکٹ	12 پیسے
تیسرے رتبے والے ٹکٹ	6 پیسے

مزید یہ کہ کوئی محصول یا ٹیکس وصول نہیں کیا جائیگا جب کرایہ تین روپے سے زیادہ نہ ہو